



سوال

(126) فرضی غسل کی صورت میں باجماعت نماز ادا کرنے کے لیے پانی تلاش کرے یا تیمم؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آدمی پر جنابت یا احتلام کے باعث غسل فرض ہو گیا لیکن اس کے گھر میں پانی نہیں۔ جبکہ فجر کا وقت ہو چکا ہے۔ آیا وہ وضو کر کے نماز باجماعت ادا کرے یا تیمم کر کے نماز ادا کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسی حالت میں پہلے پانی تلاش کرنا چاہئے اور اگر پانی نہ مل سکے اور نماز کے وقت کے فوت ہونے کا ڈر ہو یا خوف کی وجہ سے پانی تک پہنچنے کی قدرت نہ ہو تو ایسی صورت میں تیمم کر کے نماز پڑھی جاسکتی ہے، ورنہ نہیں۔ صحیح بخاری میں ایک باب کا عنوان یوں ہے:

’باب التیمم فی الخضرۃ المہجرات والنساء وفوت الصلاة ویر قال عطاء‘

”مقیم ہونے کی حالت میں جب آدمی کو پانی نہ ملے اور نماز فوت ہونے کا ڈر ہو تو تیمم کا بیان

ہذا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارة: صفحہ: 149

محدث فتویٰ